عبادات کی با تصویر فقہ

اِحکام الاِسلام کی آسان تعلیم

طہارہ / پاکی	نماز	روزہ	زکوۃ	حج

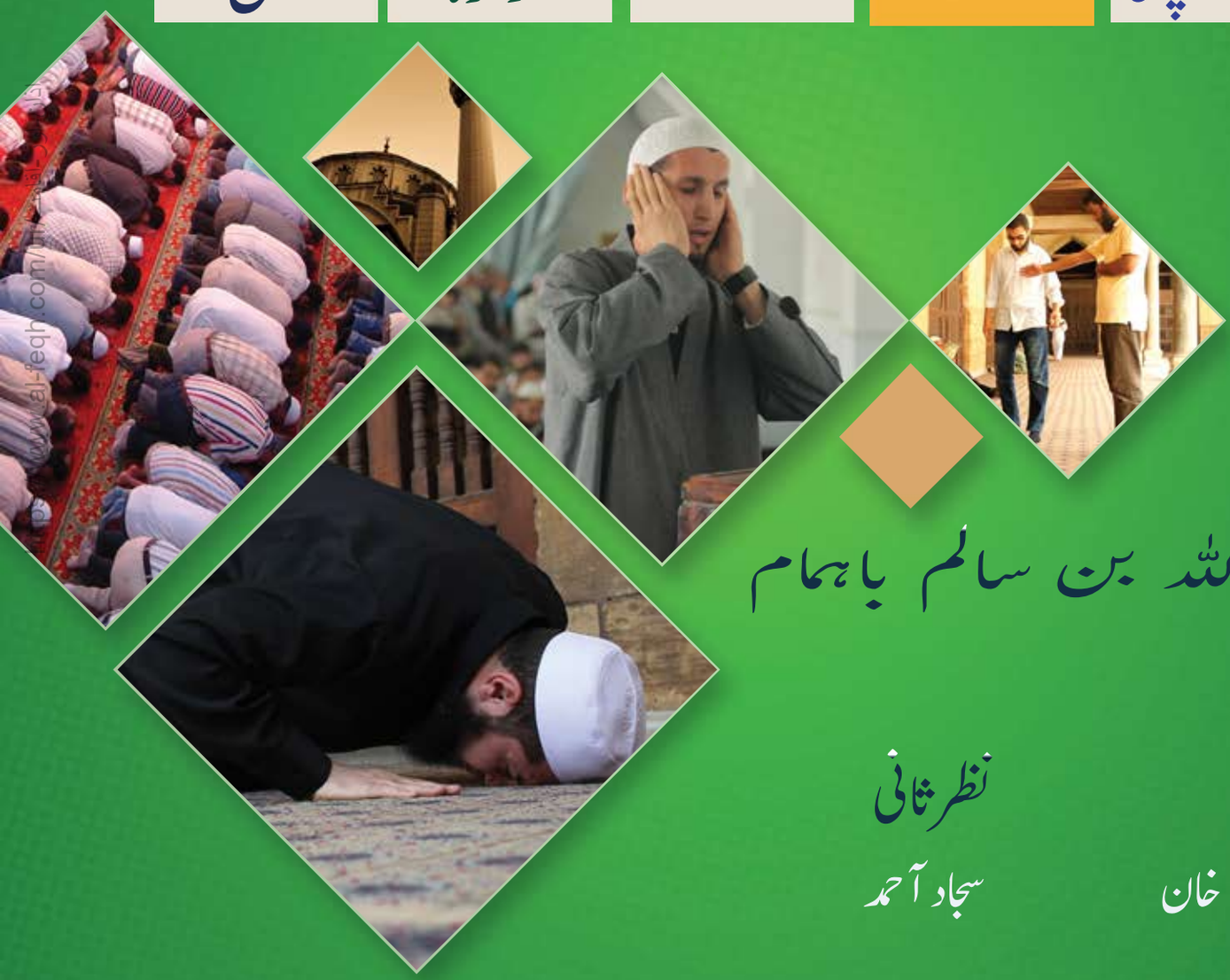

د. عبداللہ بن سالم باہمام

مترجم
ڈاکٹر حبیب اللہ خان

نظر ثانی
سجاد آحمد

اذان اور اقامت

https://www.al-feqh.com/ur

اذان اور اقامت

مندرجات/مشتملات

اذان اور اقامت کی تعریف
اذان اور اقامت کا حکم
اذان کی حکمت
اذان کب شروع ہوئی اور اسکا سبب؟
اذان کی فضیلت
اذان کے صحیح ہونے کی شرائط
اذان کی سنتیں
اذان اور اقامت کا طریقہ کار
اذان سننے والے کے لیے جو مستحب ہے۔
اذان اور اقامت کے احکام

اذان

مخصوص کلمات کے ساتھ نماز کے داخل ہونے کے وقت کا اعلان ہے۔

اقامت

اقامت مخصوص کلمات کے ساتھ نماز کے قائم ہونے کا اعلان ہے۔

اذان اور اقامت کا حکم

۱۔جماعت کے حق میں

اذان پانچ فرض نمازوں کے لیے سفر و حضر دونوں حالتوں میں فرض کفایہ ہے۔ اس لیے کہ وہ دونوں اسلام کے ظاہری شعائر میں سے ہیں۔ پس انکو چھوڑنا جائز نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا»جب نماز کا وقت آ جائے پس تم میں سے ایک اذان دے اور پھر جو عمر میں بڑا ہو وہ امامت کرائے۔"[۱]

(۱) یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

۲۔اذان اکیلے کے حق میں

سنّت :عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ھیں میں نے رسول اللہ سے سنا فرما رہے تھے"تیرے رب کو اچھا لگتا ہے جو اپنی بکریاں چراتا ہے،ایک پہاڑ کے ٹکڑے کی چوٹی میں،نماز کے لیے اذان دیتا ہے اور نماز پڑھتا ہے۔ پس اللہ عزّوجل فرماتے ہیں: میرے اس بندے کی طرف دیکھو،اذان دیتا ہے اور نماز قائم کرتا ہے، مجھ سے ڈرتا ہے تحقیق میں نے اپنے بندے کو بخش دیا اور جنّت میں داخل کر دیا ہے"[۲]

اذان کی حکمت

۱۔ نماز کے وقت کے داخل ھونے کا اور اُسکی جگہ کا اعلان کرنا۔

۲۔ جماعت کی نماز پر اُبھارنا۔

۳۔ غفلت کرنے والوں کوتنبیہ کرنا،بھولے ہوؤں کونماز کی ادائیگی یاد دلانا جواللہ کی نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت ہے۔

اذان کب شروع ہوئی اور اسکا سبب؟

اذان ہجرت کے پہلے سال شروع ھوئی، اور اسکا سبب یہ ہے جب اس بات کی ضرورت پیش آئی کہ کوئی ایسی نشانی رکھی جائے جس کی وجہ سے سارے لوگ نماز کا وقت پہچان سکیں۔ تو مسلمانوں نے آپس

(۲) یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

https://www.al-feqh.com/ur/اذان-اور-اقامت

https://www.al-feqh.com/ur

میں صلاح مشورہ کیا تو رات کو عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے خواب میں ایک آدمی کو دیکھا جس نے گھنٹی اُٹھائی ہوئی تھی تو حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے اس آدمی کو کہا یہ گھنٹی مجھ پر بیچ دے۔ تو اُس آدمی نے کہا آپ اسکا کیا کرو گے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہم اسکے ذریعے لوگوں کو نماز کی طرف بُلائیں گے۔ اس پر اس آدمی نے کہا کہ میں آپکو اس سے بہتر چیز کی طرف رہنمائی نہ کروں؟ حضرت عبداللہ نے کہا کیوں نہیں! پس اُس نے معروف اذان اور اقامت سکھلا دی۔[1]

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب صبح ہوئی تو میں رسول اللہ کے پاس آیا اور جو میں نے دیکھا تھا اسکی خبر دی۔ رسول اللہ نے فرمایا "بے شک وہ سچا خواب ہے۔ اگر اللہ نے چاہا۔ پس بلال کے ساتھ کھڑا ہو جا اور اسے یہ کلمات سکھا۔ بے شک وہ تجھ سے زیادہ بلند آواز والا ہے"۔[2]

اذان کی فضیلت

۱۔ قیامت کے روز ہر وہ چیز جس نے مؤذن کی آواز سنی ہو گی، مؤذن کے حق میں اللہ تعالیٰ کے ہاں گواہی دے گی۔آپ ﷺ نے فرمایا» نہیں سنتا مؤذن کی آواز کی کو کوئی جن اور نہ انسان اور نہ کوئی دوسری چیز مگر وہ اسکے لیے قیامت کے روز گواہی دے گا"[3]

۲۔ اگر لوگ اسکی فضیلت کو جان لیں تو اس میں ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا "اگر لوگ اذان اور پہلی صف کی فضیلت کو جان لیں تو پھر وہ انہیں پانے کے لیے آپس میں قرعہ اندازی کیا کریں گے"[4]

اذان کے صحیح ہونے کی شرائط

۱۔ یہ کہ اذان دینے والا مسلمان ہو، مرد ہو اور صاحب عقل ہو۔

۲۔ اور دوسری شرط یہ ہے کہ اذان ترتیب کے ساتھ ہو۔

۳۔ پے در پے پڑھنے والا ہو۔ اسکے کلمات کے درمیان زیادہ فاصلہ نہ ہو۔

۴۔ اذان، نماز کے وقت کے داخل ہونیکے وقت ہو۔

(۱) اس حدیث کو امام دارمی نے روایت کیا ہے۔
(۲) اس حدیث کو امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے۔
(۳) اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔
(۴) اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

اذان کی سنتیں

۱۔ قبلہ کی طرف منہ کرنا

۲۔ مؤذّن کا ناپاکیوں سے پاک ہونا۔

۳۔ حیعلتین یعنی حیی علی الصلاہ اور حیی علی الفلاح میں دائیں اور بائیں متوجّہ ہونا۔

۴۔ مؤذّن کا شہادت والی انگلیوں کو اپنے کانوں میں رکھنا۔

اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں رکھے

۵۔ مؤذّن اچھی اور قوی آواز والا ہونا۔

۶۔ اذان کا ٹھہر ٹھہر کر کہنا۔

https://www.al-feqh.com/ur/اذان-اور-اقامت

https://www.al-feqh.com/ur

اذان اور اقامت کا طریقہ کار

۱۔ اذان کے کلمات: « اللہ اِکبر، اللہ اِکبر، اللہ اِکبر، اللہ اِکبر، اِشہد اِن لا إلہ إلا اللہ، اِشہد اِن لا إلہ إلا اللہ، اِشہد اِن محمدًا رسول اللہ، اِشہد اِن محمدًا رسول اللہ، حَیَّ علی الصلاۃ، حَیَّ علی الصلاۃ، حَیَّ علی الفلاح، حَیَّ علی الفلاح، اللہ اِکبر، اللہ اِکبر، لا إلہ إلا اللہ"[۱]

۲۔ اقامت کے کلمات: " اللہ اِکبر اللہ اِکبر، اِشہد اِن لا إلہ إلا اللہ، اِشہد اِن محمدًا رسول اللہ، حَیَّ علی الصلاۃ، حَیَّ علی الفلاح، قد قامت الصلاۃ، قد قامت الصلاۃ، اللہ اِکبر، اللہ اِکبر، لا إلہ إلا اللہ"

جو چیزیں اذان سننے والے کے لیے مستحب ہیں۔

۱۔ وہ مؤذّن والے کلمات ادا کرے، مگر اسکے قول « حَیّ علی الصَّلاۃ، حَیّ علی الفَلاح " کے وقت کہے " لا حَولَ ولا قُوَّۃَ إلا باللہ "

۲۔ یہ کہ اذان کے بعد کہے " اَشْہَدُ اَنْ لَا إِلَہَ إلا اللہ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ، رَضِیتُ بِاللہِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم رَسُولًا، وَبِالإسلام دِینًا "[۲]

۳۔ اذان کے بعد نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے اور پھر کہے " اَللّٰہُمَّ رَبَّ ہٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ، وَالصَّلَاۃِ الْقَائِمَۃِ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِیلَۃَ وَالْفَضِیلَۃَ، وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِی وَعَدْتَہُ "[۳]

۴۔ اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لیے دعا کرے کیونکہ دُعا اس وقت رد نہیں کی جاتی۔ اس لیے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "بے شک دُعا اذان اور اقامت کے درمیان رد نہیں کی جاتی"

اذان اور اقامت کے احکام

۱۔ دو نمازوں کو جمع کرنے کے وقت ایک اذان پر اکتفا کرے جیسے ظہر اور عصر۔ اور اقامت ہر نماز کے لیے علیحدہ کہے گا۔

۲۔اگر نماز کے لیے اقامت کہی گئی لیکن نماز کو لیٹ شروع کیا گیا تو دوبارہ اقامت کہنے کی ضرورت نہیں۔ ۔

۳۔ مؤذّن پر لازم ہے کہ وہ اذان کے الفاظ میں غلطیوں سے بچے مثلاً

ا۔ «اَللہ اَکبر کو استفہام کے ساتھ کہنا غلطی ہے»

ب۔ « اللہ اکبار" باء کے بعد الف کا اضافہ کرنا۔

ج۔ "اللہ و اکبر" واؤ کا اضافہ کرنا غلطی ہے۔

۴۔ جب فرض نماز کھڑی ہو جائے پھر نفل نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اگر فرض نماز کھڑی ہو گئی اور وہ نفل نماز پڑھ رہا تھا تو اگر کم باقی رہ گئی ہو تو پورا کرے ورنہ توڑ دے بغیر سلام کے اور امام کے ساتھ فرض نماز میں شامل ہو جائے۔

۵۔ اچھے اور برے میں تمیز کرنے والے بچے کی اذان صحیح ہے۔

۶۔ نیند یا بھول کی وجہ سے فوت شُدّہ نمازوں کے لیے اذان اور اقامت کہنا نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہے ایک دفعہ صحابہ صبح کی نماز سے سو گئے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ تو آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انھوں نے اذان دی۔ پھر انھوں نے وضو کیا اور فجر کی دو رکعتیں ادا کیں۔ پھر بلال رضی اللہ عنہ کو اقامت کہنے کا حکم دیا اور صحابہ کرام کو صبح کی نماز پڑھائی۔[۴]

۷۔ اگراذان کے وقت کوئی آدمی مسجد میں ہو تو بغیر کسی عذر کے نماز پڑھے بغیر مسجد سے باہر نہ نکلے۔ حضرت ابوحریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "کہ رسول ﷺ اللہ نے ہمیں حکم دیا کو اگراذان کے وقت تم مسجد میں ہوئے تو کوئی بھی آدمی نماز پڑھے بغیر مسجد سے نہ نکلے"۔[۵]

۸۔ مؤذّن کو چاہیے کہ شہادتین میں اپنی آواز کو پست رکھے۔ پھرانکو بلند آواز سے لوٹائے۔ یہی سُنّت سے ثابت ہے۔

فجر کی اذان

فجر کے لیے دو اذانیں مشروع ہیں۔ ا۔ وقت کے داخل ہونے سے پہلے ۲۔ نماز کے وقت کی خبر دینے کے لیے تو پہلی اذان میں مشروع یہ ہے کہ مؤذّن دو مرتبہ الصلاۃ خیر من النوم کہے کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا "جب آپ فجر کی پہلی اذان دو تو کہو " الصلاۃ خیر من النوم "[۶]

(۱) اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔
(۲) روایت کیا مسلم نے
(۳) روایت کیا احمد نے
(۴) روایت کیا ابوداؤد نے
(۵) روایت کیا احمد نے
(۶) روایت کیا ابوداؤد نے

https://www.al-feqh.com/ur/اذان-اور-اقامت

https://www.al-feqh.com/ur

مناسب نہیں ہے

۱۔ اذان میں اعراب کی غلطی کرنا اور گانے کی سی سُر لگانا جو حروف کی تبدیلی کی طرف لے جائے اور حرکات، سکنات اور کمی اور زیادتی کی طرف لے جائے۔

۲۔ اذان کے بعد آپ ﷺ پر بلند آواز کے ساتھ صلاۃ و سلام بھیجنا۔

۳۔ بعض کہتے ھیں ((قد قامت الصّلاۃ)) کے بعد ((اِقامہا اللہ و اِدامہا)) کہنا۔

فائدے

۱۔ اذان کے بعد اور نماز شروع ہونے سے پہلے مسجد سے نکلنا جائز نہیں ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا کہ جو اذان کے بعد مسجد چھوڑ کر جا رہا تھا آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس شخص نے ابوالقاسم (محمد ﷺ ۱۸) کی نا فرمانی کی۔

۲۔ نوافل کے لیے کوئی اذان اور اقامت نہیں ہےاور نہ ہی عیدین کی نماز، نہ استسقاء، نہ جنازے کی نماز کے لیے ،نہ ہی سورج اور چاند گرہن والی نماز کے لیے اذان اور اقامت ہےالبتہ چاند گرہن والی نماز میں "الصلاۃ جامعہ" کہے۔

۳۔ مؤذّن بارش میں یا سخت سردی میں کہے " اِلا صلّوا فی رحالکم " (اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو)

اذان شیطان کو بھگاتی ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں رسول اللہ نے فرمایا "جب اذان دی جاتی ہے تو شیطان گرز مارتے ہوئے پیٹھ دکھا کر بھاگ جاتا ہے اور بھاگتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ ایسی جگہ پہنچ جاتا ہے جہاں اسے اذان سنائی نہیں دیتی ۔ جب اذان پوری ھو جاتی ہے واپس آ جاتا ہے پھر جب اقامت کہی جاتی ہے تو بھاگ جاتا ہے۔ جب اقامت ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے۔اور نمازی کے دل میں مختلف قسم کے خیالات ڈالنا شروع کر دیاتا ہے اور جب تک اسے بہکا نہیں دیتا خیالات ڈالتا چلا جاتا ہے۔[1]

(۱) اس حدیث کو امام بخاری ے روایت کیا ہے۔

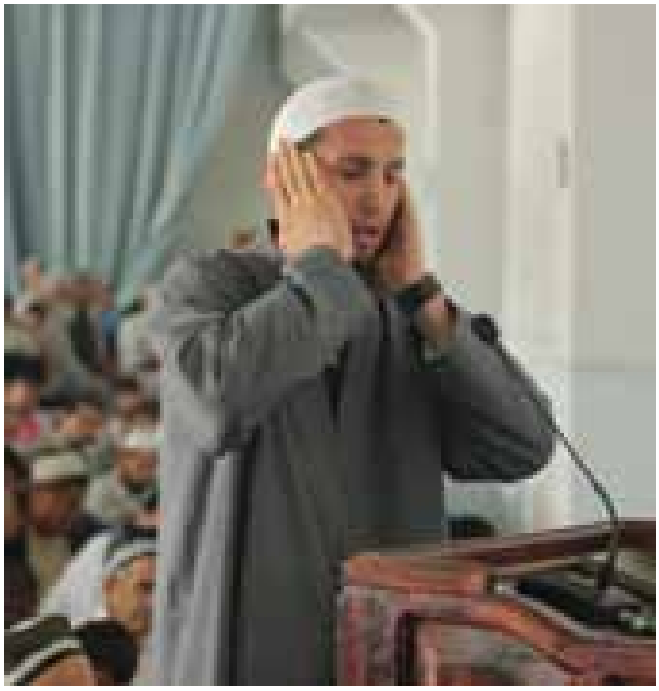

https://www.al-feqh.com/ur/اذان-اور-اقامت